نماز ادا نہیں کی اور آخری وقت میں حیض آگیا، تو اب نماز کا کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حیض کا درد شروع ہوگیا جس سے اندازہ ہوگیا کہ حیض آنے والا ہے، اسی دوران عشاء کی نماز کا وقت بھی داخل ہوگیا، لیکن درد کی وجہ سے عشا کی نماز ادا نہیں کی، پھر عشاء کے آخری وقت میں تقریباً چار بجے حیض آگیا، تو ایسی صورت میں اس نماز کی قضا کرنی ہوگی یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس وقت کی فرض نماز نہیں پڑھی اور وقت کے دوران ہی حیض یا نفاس آگیا، تو اس وقت کی نماز معاف ہوجائے گی اور اس کی قضا بھی لازم نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: ”نماز کا آخر وقت ہوگیا اور ابھی تک نماز نہیں پڑھی کہ حَیض آیا، یا بچہ پیدا ہوا، تو اس وقت کی نماز معاف ہو گئی۔“ (بہار شریعت، جلد1، صفحہ380، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2305

تاریخ اجراء: 10ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/08مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net